F. 6-4 (Edit) /2019 NCPUL Press release

राष्ट्रीय उर्दू भाषा विकास परिषद्

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

National Council for Promotion of Urdu Language

Ministry of Human Resource Development
Government of India

Tel: No.: 011-49539000
Fax No.: 011-49539099
Website.: www.urducouncil.nic.in
E-mail.:publicrelation.ncpul@gmail.com
: urduduniyancpul@yahoo.co.in

فروغ اردو بھون

Farogh-e-Urdu Bhawan
FC-33/9, Institutional Area
Jasola, New Delhi-110025

Dated:01/10/2019

اردو غیر ملکی زبان نہیں بلکہ ہندوستان کی شان ہے: ڈاکٹر شیخ عقیل احمد

پنجاب یونیورسٹی کے وائس چانسلر کے فیصلے پر قومی اردو کونسل کے ڈائرکٹر کا ردعمل

نئی دہلی: اردو ہندوستان میں پیدا ہوئی، یہیں اس کا ارتقا ہوا بلکہ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اردو کی جائے پیدائش پنجاب ہے اور پنجاب نے اردو زبان وادب کے فروغ میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ اس کے باوجود اگر پنجاب کی سرزمین سے اردو کو غیر ملکی زبان کہنے کی بات کی جاتی ہے تو یہ نہ صرف پنجاب کی توہین ہے بلکہ وہاں کی مشترکہ لسانی وتہذیبی وراثت پر بھی حملہ ہے۔ اس لیے پنجاب یونیورسٹی کے وائس چانسلر کا اردو کو غیر ملکی زبانوں کے زمرے میں شامل کرنے کا فیصلہ بالکل غلط ہے۔ یہ باتیں قومی اردو کونسل کے ڈائرکٹر ڈاکٹر شیخ عقیل احمد نے کہیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ اردو کسی مذہب کی زبان نہیں رہی بلکہ اردو نے تمام مذاہب کو اپنے سینے سے لگایا ہے۔ رامائن، مہابھارت، گروگرنتھ صاحب، جپ جی صاحب اور بائبل کے درجنوں ترجمے اردو میں موجود ہیں۔

ڈاکٹر شیخ عقیل احمد نے کہا کہ مجھے یہ بتاتے ہوئے فخر محسوس ہو رہا ہے کہ قومی اردو کونسل کے چیئر پرسن اور مرکزی وزیر برائے فروغ انسانی وسائل ڈاکٹر رمیش پوکھریال نشنک نے 16 ستمبر کو ایک میٹنگ کے دوران کہا تھا کہ اردو ہندوستان کی بیٹی ہے اور ہم چاہتے ہیں کہ اس کی خوشبو دنیا بھر میں پھیلے۔

انھوں نے زور دے کر کہا کہ اردو غیر ملکی زبان نہیں بلکہ ہمارے ملک کی شان ہے اسی لیے 18 مارچ 2019 کو قومی اردو کونسل کی عالمی اردو کانفرنس کے مہمان خصوصی اور آر ایس ایس کے نظریہ ساز اندریش کمار جی نے بھی کہا تھا کہ کون کہتا ہے کہ اردو کا اپنا گھر نہیں ہے۔ اردو ہندوستان میں پیدا ہوئی، پلی بڑھی اور اس زبان کا ارتقا ہندوستان میں ہوا اور یہ زبان آگے بھی ترقی کرتی رہے گی۔ واضح رہے کہ یو پی اے حکومت کے آخری پانچ برسوں کے مقابلے میں وزیر اعظم نریندر مودی کی موجودہ حکومت نے اپنے پہلے پانچ برسوں میں قومی اردو کونسل کو 170 کروڑ روپئے زیادہ دے کر ایک مثال قائم کی ہے۔

ڈاکٹر شیخ عقیل احمد نے سخت ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان پنجاب یونیورسٹی کے وائس چانسلر کے غیر ذمے دارانہ فیصلے کے خلاف مرکزی وزیر برائے فروغ انسانی وسائل حکومت ہند ڈاکٹر رمیش پوکھریال نشنک جی سے درخواست کرے گی کہ ہندوستان کی بیٹی 'اردو' کی حفاظت کے لیے مناسب اقدامات کریں۔

(رابطہ عامہ سیل)